اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۶ | ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲ر نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۵۲

جرمنی میں عیسائیت کا مستقبل

بھائی پرمانند صاحب نے اپنے اخبار "ہندو" میں ایک جرمن نوجوان سے جو پہلے لیپزگ یونیورسٹی میں فلاسفی کا پروفیسر تھا۔ ملاقات کے حالات تحریر کئے ہیں۔ آپ نے اس جرمن فلاسفر سے ہٹلر کے مذہبی خیالات کے متعلق جب دریافت کیا۔ کہ وہ کیا ہیں تو اس نے جواب دیا۔ کہ:۔

"ہٹلر نہ صرف جرمنی۔ بلکہ یورپ سے عیسائیت کو نکال دینا چاہتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے۔ کہ عیسائیت نے یورپ کو ڈیڑھ ہزار سال تک گمراہ کر کے ایک قسم کے اندھیرے میں ڈال رکھا ہے" (اخبار ہندو ۲۹ر اکتوبر)

اخبار "پرکاش" (۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۸ء) میں بعض ان کتابوں کے اقتباسات شائع کئے گئے ہیں جو جرمنی کے سرکاری سکولوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لکھا ہے:۔

Christianity is for slaves and fools.

یعنی عیسائیت غلاموں اور بے وقوفوں کے لئے ہے:۔

پھر لکھا ہے:۔

There is no Christian culture. Christianity has corrupted Germans by teaching them things like adultry and theft which they never knew.

یعنی عیسائیت کوئی مستقل کلچر پیش نہیں کرتی۔ اس نے جرمن قوم میں چوری اور زناکاری وغیرہ برائیوں کو رواج دے کر اسے بگاڑ دیا ہے۔ جرمن ان برائیوں سے پہلے بالکل ناآشنا تھے:۔

گویا جرمنی میں نازی ازم کے اقتدار کے ساتھ ساتھ عیسائیت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ دیگر یورپین ممالک میں بھی یہی حال ہے۔ اگرچہ دیگر اقوام کے لیڈر اس قدر اخلاقی جرأت کے مالک نہیں کہ علی الاعلان ایسے الفاظ زبان پر لا سکیں۔ لیکن کون نہیں جانتا۔ کہ یورپ بھر میں ایسے لوگوں کی تعداد بہت ہی کم ہوگی جن کی عملی زندگی کے ساتھ عیسائیت کو کوئی تعلق ہو۔ بلکہ طلاق وغیرہ مسائل کے بارہ میں عیسائیت کی طرف منسوب ہونے والی حکومتیں بھی عیسوی شریعت کے احکام کو نظر انداز کر رہی ہیں۔ اور اس طرح وہ تختی بالکل صاف ہو رہی ہے۔ جس کے اکثر حصہ پر عیسائیت کی ظلمت اور تاریکی نے صدیوں سے قبضہ کر رکھا ہے۔ اور اس صفائی کے بعد انشاء اللہ العزیز وہی نقش اس پر ثبت ہوگا۔ جو فطرت کے عین مطابق ہونے کی وجہ سے روح انسانی کو تسکین بخش سکتا ہے۔ یعنی عیسائیت کی منہدم شدہ بنیادوں پر اسلام کا عظیم الشان قصر تعمیر ہوگا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ کہ تین صدیوں کے اندر اندر دنیا کا مذہب اسلام ہوگا:۔

127

جرمنی کے مختارِ کل ہٹلر کو ہندوؤں سے نفرت

جب سے ہر ہٹلر نے جرمن اور آرین نسل کو ایک قرار دیا ہے۔ پنجاب بلکہ تمام ہندوستان کے ہندو اخبارات ہر ہٹلر سے پھولے نہیں سماتے۔ لیکن یہ راز اب کھلا ہے۔ کہ ہٹلر کو ہندوؤں سے سخت نفرت ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا جرمن پروفیسر نے بھائی پرمانند صاحب سے کہا۔ کہ:۔

"ہٹلر جرمن نسل کو آرین نسل سے نکلا ہوا مانتا ہے۔ اور آرین نسل کی عظمت کو پھر سے قائم کرنا چاہتا ہے"

اس پر بھائی جی نے اس سے سوال کیا۔ کہ:۔

"جب آریہ کلچر اور فلاسفی کو ہندو قوم نے ہی محفوظ رکھا ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ ہٹلر ہندوؤں کے خلاف ہے"

اس کا جواب یہ دیا۔ کہ:۔

"ہٹلر گاندھی جی کی اہنسا کو سخت نفرت سے دیکھتا ہے۔ اس کے دل میں نہ تو اہنسا کے اصول کی کوئی قدر ہے۔ اور نہ گاندھی جی کی۔ وہ جانتا ہے۔ کہ آج کل تقریباً سارے ہندو گاندھی جی کے پیرو بنے ہوئے ہیں"

ہندو اس وقت دو لیڈروں کو مایۂ ناز سمجھتے ہیں۔ جن میں سے ایک عدم تشدد کا حامی اور اس عقیدہ میں انتہا پسند ہے۔ مگر دوسرے کو اس کے نام سے چڑ ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳۱ اکتوبر - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱/۲ ۔ ۶ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ +

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد۔ درد شکم اور ضعف کے باعث علیل ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں +

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو درد نقرس اور سر درد کی شکایت ہے۔ بطور علاج آپ کو مسہل دیا گیا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں +

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زکام اور نزلہ کی شکایت ہے۔ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت کل سے پھر کچھ ناساز ہے۔ احباب دعا کیلئے درخواست ہے

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج نور ہسپتال مطلع فرماتے ہیں۔ کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بعد تکمیل صحت آج نور ہسپتال سے اپنے گھر چلے گئے ہیں۔ زخم خدا تعالیٰ کے فضل سے مندمل ہو چکا ہے۔ احباب صحت کے قیام کیلئے دعا کرتے رہیں

حقیقت منتظر

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

ہوا جب حقیقت منتظر کا ظہور بزم مجاز میں
تو ہزاروں سجدے تڑپ اٹھے بخوشی جبین نیاز میں

وہ تجلیاں سر طور کی ہوئیں جمع شکل مجاز میں
ہوئیں جلوہ ریز وہ ہند میں پس پردہ ہو کے حجاز میں

وہی نور حق کہ زمانہ کو کبھی جس نے دی تھی حیات نو
وہی نور جلوہ فروز تھا کبھی جو زمین حجاز میں

زہے بخت خطہ ہند کا جسے نور پھر وہی مل گیا
وہی نور نغمہ سرا ہوا۔ سری کرشن کے نئے ساز میں

جنہیں حق نے دی تھیں بصیرتیں تھلیں انپہ ساری حقیقتیں
تھیں سرد نہیں جنکے رعونتیں رہیں انسے پردہ راز میں

جنہیں علم و فن کا شعور تھا انہیں اس پہ کبر و غرور تھا
رگ شیطنت کا فتور تھا کہ مرے وہ علم کے ناز میں

نہیں ہوتیں انپہ عنایتیں جنہیں ہوں خدا سے شکایتیں
انہیں کیوں ملیں نہ رعایتیں جو رنگے ہوں رنگ ایاز میں

میری جان اسپہ نثار ہے مرے دل کو جس سے قرار ہے
جو رفیق ہے مرا سوز میں جو شفیق ہے مرا ساز میں

غم دہر سے ہو ہراس کیوں۔ انہیں رحمتوں سے ہو یاس کیوں
جو سما گئے کسی وجہ سے تیری چشم عشق نواز میں

تیری طاعتوں میں ثواب ہے یہی راز فرد حساب ہے
نہیں ورنہ روزوں میں کچھ مزہ نہ زکوٰۃ میں نہ نماز میں

میری راحتوں میں بھی درد ہے میرے درد میں بھی ہیں راحتیں
یہ ہیں عشق تیری کرامتیں کہ مزا ہے سوز و گداز میں

یہ ہے رب کی فضل عمر عطا تیرا سینہ نور سے بھر دیا
وہی نور اب ہے کرشمہ زا تری چشم عشوہ طراز میں

غم عشق یار میں ہو بسر یہی گوہر اپنی ہے آرزو
نہ مزا ہے عمر قلیل میں نہ مزا ہے عمر دراز میں

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا ڈاکٹر غلام غوث صاحب پنشنر قادیان اپنی لڑکی سکینہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ اختلاج القلب بیمار ہے۔ نیز اپنے پوتے سلیم احمد کی صحت کے لئے بابو علی اکبر صاحب قادیان اپنی مشکلات کے ازالہ کے لئے شریف احمد صاحب لائلپوری قادیان اپنے بھائی ڈاکٹر نور احمد صاحب لائل پور کے ایک امتحان میں کامیابی کے لئے۔ ولی محمد صاحب مغل پورہ لاہور منشی عبد الحی صاحب سنوری کی صحت کے لئے جو آج کل میو ہسپتال لاہور میں سخت کمزور حالت میں زیر علاج ہیں۔ غلام احمد صاحب باری پاری گام کشمیر اپنی صحت کے لئے جو بواسیر ریحی کے باعث بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ضروری اطلاع میں بسلسلہ ملازمت تبدیل ہو کر سکھر آگیا ہوں۔ اور میرا موجودہ پتہ یہ ہے

Mohd Yusuf Chemist
Sind Cement Works P.O. Sukkar
Sind

احباب مطلع رہیں۔

اعلانات نکاح (۱) شیخ عبد الواحد صاحب پسر منشی اکبر علی صاحب محکمہ انہار گورداسپور کا نکاح شیخ محمد حسن صاحب بٹالوی کی لڑکی عزیزہ خاتون کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر چوہدری احمد جان صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے باعث برکت بنائے۔ خاکسار محمد دین قادیان۔

(۲) ملک ستار بخش صاحب ایم۔ اے کا نکاح سیدہ کلثوم آرا بنت سید محمد اشرف صاحب کے ساتھ مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا خاکسار سردار حسین شاہ

ولادت ڈاکٹر شیخ عبید اللہ صاحب لاہور کے ہاں ۲۱ اکتوبر لڑکا تولد ہوا۔ چوہدری امیر احمد صاحب کلرک دفتر پرائیویٹ سکرٹری کے ہاں لڑکی تولد ہوئی

دعائے مغفرت پیار محمد صاحب سنگساز لاہور کی ہمشیرہ سلیمہ بیگم ۲۷ ستمبر کو وفات پا گئی ماسٹر حسن محمد صاحب مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول کا لڑکا محمد یوسف ۲۱ اکتوبر کو وفات پا گیا۔ ۲۷ اکتوبر بابو شیخ احمد صاحب ڈرافٹسمین امرتسر کی اہلیہ صاحبہ وفات پا گئیں مرحومہ نے دو بچے بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں

دعائے نعم البدل غلام رسول صاحب نصرت آباد سندھ کی لڑکی ثریا بیگم بعمر آٹھ سال ۲۴ ستمبر کو فوت ہو گئی۔ بابو محمد عمر صاحب اوورسیر پنشنر کی لڑکی امۃ النصیر فوت ہو گئی۔ اس سے قبل بابو صاحب کے دو لڑکے محمد عرفان اور محمد عثمان فوت ہو چکے ہیں۔ محمد علی خان صاحب اشرف بیرم پور کا لڑکا حمید بعمر اڑھائی سال فوت ہو گیا۔ یہ آٹھواں بچہ ہے جس کی وفات ہوئی۔ احباب سب کے لئے دعا نعم البدل کریں

احباب کرام وی۔ پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں

الفضل نمبر ۲۴۹ و ۲۵۰ اور ۲۵۱ میں خریداران الفضل کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ ان کے نام ۸ نومبر کو وی۔ پی ارسال کر دئے جائیں گے۔ اس تاریخ تک جن احباب کا چندہ یا ادائیگی کی اطلاع موصول ہو جائے گی۔ ان کے وی۔ پی روک لئے جائیں گے چونکہ اس وقت الفضل کو مالی مشکلات درپیش ہیں۔ اس لئے احباب کرام کو چاہئے۔ کہ قیمت کی ادائیگی کا انتظام کر کے مشکریہ کا موقع دیں۔ بعض اصحاب جو خود قیمت ارسال کیا کرتے ہیں۔ ان کے نام اسی لئے شائع کئے گئے ہیں۔ کہ انہیں قیمت بھیجنے کے متعلق اطلاع ہو۔ وی۔ پی ان کے نام نہیں بھیجا جائے گا۔

خاکسار منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک سے تعلق رکھنے والی بعض اہم نیکیاں

(۱)

یوں تو مومن کے لئے کوئی دن ایسا نہیں ہوتا۔ جب اس کا رب اس کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول کر نہ رکھے۔ اس کی دعاؤں کو بپایۂ قبولیت جگہ نہ دے اور اپنی برکات۔ اور انوار کا اُسے مورد نہ بنائے۔ مگر رمضان المبارک کے ایام کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ ان دنوں آسمان کا جوّ مومنوں کی متحدہ دعاؤں۔ متحدہ عبادتوں اور متحدہ مجاہدوں سے لبریز ہوتا ہے۔ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا خدا اسمار دُنیا پر نازل ہوتا۔ اور خصوصیت کے ساتھ اہلِ عالم کو یہ خوشخبری سناتا ہے۔ کہ ؎

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

پس گو ہمیشہ ہی اللہ تعالے دُعائیں سنتا ہے۔ مگر ان ایام میں نسبتاً زیادہ دُعائیں اس کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہیں اور گو ہمیشہ ہی نیکی و تقوٰے اللہ تعالیٰ کو مرغوب ہے۔ مگر ان ایام میں نیکی و تقوٰی کی راہوں کو اختیار کرنا خصوصیت سے اُسے پسند ہے۔ اور گو مومن ہر رات کے جوف میں اپنے رب سے مناجات کر سکتا ہے۔ مگر رمضان المبارک کی راتوں کی زاری اُسے بہت زیادہ اللہ تعالے کے قریب کرتی ہے۔ گویا یہ ایام ایسے ہی ہیں جیسے بادشاہ اپنا عام دربار منعقد کیا کرتے ہیں۔ خاص دربار میں تو خاص خاص درباری ہی حاضر ہو سکتے ہیں مگر عام دربار میں ہر شخص بادشاہ کی ملاقات سے لطف اندوز ہو سکتا۔ اور اس کے دربار میں بیٹھ سکتا ہے اسی طرح باقی ایام سال میں تو وُہی لوگ مجاہدات شاقہ بجا لاتے ہیں۔ جو اللہ تعالے کے مقرب ہوتے ہیں۔ اور اس وجہ سے الٰہی انوار کا پَرتو بھی بعض خاص قلوب پر ہی پڑتا ہے لیکن ان ایام میں چونکہ رحمتِ الٰہی کی ایک بارش برس رہی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے چھینٹے ہر روحانیت کے پیاسے پر پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر شخص اپنے اپنے دائرہ میں الٰہی انوار و برکات حاصل کر لیتا ہے۔

پس یہ ایام نہایت ہی مبارک ہیں۔ اور ہمارا اولین فرض یہ ہے کہ ان ایام کو خصوصیت کے ساتھ نیکی میں بسر کریں۔ اور گو نیکیاں بے شمار ہیں۔ مگر چونکہ بعض نیکیاں بالخصوص ایسی ہیں۔ جن کا رمضان المبارک کے ساتھ تعلق ہے اس لئے روزوں سے تعلق رکھنے والی بعض اہم نیکیاں احباب کے سامنے پیش کرتے ہُوئے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ ان ایام سے اسی رنگ میں فائدہ اٹھایا جائے جس رنگ میں ایک عقلمند ایسے مواقع سے فائدہ اٹھایا کرتے ہیں

تلاوتِ قرآنِ کریم

پہلی نیکی جس کا روزوں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ تلاوتِ قرآن کریم ہے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ۔ کہ رمضان کے مہینہ کی خصوصیتوں میں سے ایک خصوصیت یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کا نزول اس مہینہ میں شروع ہُوا۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر سال رمضان کے مہینہ میں جبریلؑ نازل ہو کر رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ اتنے قرآن مجید کا دَور فرمایا کرتے تھے جتنا اس وقت تک آپ پر نازل ہو چکا ہوتا۔

پس ضروری ہے۔ کہ ان ایام میں تلاوتِ قرآنِ کریم زیادہ کی جائے۔ قرآن کریم نے اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا کہکر نماز فجر کے بعد تلاوتِ قرآنِ کریم کو افضل قرار دیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ قرآن مجید کے ظاہری اور باطنی دونوں آداب تلاوت کے وقت ملحوظ رکھے جائیں۔ ظاہری تو یہ کہ گندے ہاتھ نہ ہوں۔ جسم ناپاک نہ ہو۔ بلکہ اگر ممکن ہو۔ تو انسان باوضو ہو۔ نیز تلاوت کے وقت مؤدّب بیٹھے۔ حتے الامکان قبلہ کی طرف مونہہ ہو۔ ترتیل کے ساتھ پڑھے۔ اور باطنی یہ کہ جہاں نیکیوں کا ذکر آئے۔ وہاں یہ سوچے۔ کہ آیا میں ان نیکیوں پر عمل کرتا ہوں۔ یا نہیں۔ اور جہاں بدیوں کا ذکر آئے۔ وہاں غور کرے کہ آیا میں ان بدیوں میں ملوّث تو نہیں۔ اسی طرح عذاب کے مقام پر توبہ۔ اور انابت الی اللہ سے کام لے استغفار کرے۔ خدا تعالےٰ سے عفو طلب کرے۔ اور نعماء کے مقام پر دُعا کرے۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی ان مبشرات کا مستحق بنائے۔

غرض ان آداب کے ساتھ تلاوتِ قرآن کریم کی جائے۔ اور پھر باقاعدگی رکھی جائے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ایک دن قرآن پڑھنے لگے۔ تو سپارہ پڑھ لیا۔ اور دوسرے دن ربع بھی نہ پڑھا۔ دوام خود ایک بڑی نیکی ہے۔

صَدقہ وخیرات

دوسری نیکی جس کا روزوں کے ساتھ خصوصیت کے ساتھ تعلق ہے صدقہ وخیرات۔ اور غریبوں کی خبر گیری ہے۔ درحقیقت اللہ تعالےٰ روزوں کے ذریعہ مومنوں کو جہاں اور بہت سے سبق دیتا ہے۔ وہاں ایک سبق وُہ یہ بھی دیتا ہے کہ غریبوں کی خبر گیری کرو۔ کیونکہ انسان خود بھوکا۔ اور پیاسا رہ کر بآسانی اندازہ لگا لیتا ہے۔ کہ ان لوگوں کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ جنہیں کئی کئی دن فاقے ہو جاتے ہیں۔

پس صدقہ وخیرات کی طرف ان ایام میں زیادہ توجہ ہونی چاہیئے۔ احادیث میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان دنوں ایک تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ صدقہ وخیرات کیا کرتے تھے۔

ابوذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک صحابی گزرے ہیں۔ وُہ کہتے ہیں۔ میں ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مدینہ کی پتھریلی زمین میں چل رہا تھا۔ کہ سامنے سے احد پہاڑ دکھائی دیا۔ آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہُوئے فرمایا۔ اے ابوذرؓ۔ اگر اس احد پہاڑ کے برابر بھی مجھے سونا مل جائے۔ تو میرے دل کی خواہش یہی ہے۔ کہ میں اسے اللہ تعالےٰ کے بندوں میں تقسیم کر دُوں۔

ابو الدرداءؓ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ میری خوشنودی چاہتے ہو۔ تو غرباء کی خبر گیری کرو۔ پھر فرمایا۔ تم لوگ اللہ تعالےٰ کی مدد۔ اور اس کے رزق کے تبھی مستحق ہو سکتے ہو۔ جبکہ تم غرباء کی خبر گیری کرو۔

ایک اور صحابی کہتے ہیں۔ میں نے ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز عصر پڑھی۔ سلام پھیرنے کے بعد حضور جلدی ہی اُٹھ کھڑے ہُوئے۔ اور تیزی کے ساتھ گھر تشریف لے گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ گھبرا گئے کہ نہ معلوم کیا بات ہوئی۔ تھوڑی دیر کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پھر واپس تشریف لائے۔ اور آپؐ نے یہ محسوس کرتے ہُوئے۔ کہ لوگ آپؐ کے جلدی جانے پر متعجب ہُوئے ہیں فرمایا۔ مجھے یاد آیا تھا۔

128

کہ میرے گھر میں سونے یا چاندی کا ایک ٹکڑا پڑا ہے۔ پس مجھے اچھا معلوم نہ ہوا کہ وہ رات بھر گھر میں پڑا رہے۔ چنانچہ جلدی سے گھر جا کر میں نے اسے بانٹ دینے کا حکم دے دیا۔ قرآن کریم نے بھی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ اور فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ وغیرہ کئی آیات میں مومنوں کا یہ وصف بیان کیا ہے۔ کہ وہ انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیتے اور صدقہ و خیرات کرتے رہتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا کہکر یہ ہدایت بھی کی ہے۔ کہ اتنی بیدردی سے بھی مال نہ لٹاؤ کہ خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور تمہارے مال کی وجہ سے دوسرے لوگ کاہل اور سست ہو کر یا عیاشی اور آوارہ ہو کر نکمے ہو جائیں غرض صدقہ و خیرات بھی ایک ایسی نیکی ہے جس کا روزوں کے ساتھ بالخصوص تعلق ہے۔ اور اس کے فوائد میں سے بعض یہ ہیں۔ کہ (۱) صدقہ کرنے سے طبیعت میں ہمدردی کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ (۲) صدقہ کرنے سے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ (۳) اسی طرح صدقہ کرنے سے غریبوں کی دعا حاصل ہوتی ہے۔ پس ان ایام میں غرباء کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ اور سِرًّا وَّعَلَانِيَةً یعنی پوشیدہ اور ظاہر کثرت سے صدقہ کرنا چاہئے۔

خشیت الٰہی

اسی طرح ان ایام میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اپنے دل پر غالب رکھنی چاہئے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں مومنوں کے متعلق فرماتا ہے اَلَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ کہ وہ اللہ تعالےٰ کی خشیت اپنے سینہ و دل میں رکھتے اور اس کی ناراضگی کے خوف سے ہر وقت لرزاں و ترساں رہتے ہیں۔ اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ اور اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى میں خشیت الٰہی رکھنے والوں کے متعلق یہ خوشخبری ہے کہ انہیں اللہ تعالےٰ کی مغفرت اجر کبیر م

م اور جنت حاصل ہوگی۔ پس یہ ایام خوف خدا رکھتے ہوئے گزارنے چاہئیں۔ اور اپنی تمام حرکات و سکنات اسی کے احکام کے تابع رکھنی چاہئیں۔

"الفضل" کے ایک مضمون کا اثر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کا جو پیار میرے دل میں ہے۔ "الفضل" کی جو محبت میرے دل میں ہے۔ "الفضل" کی جو عزت میرے دل میں ہے۔ غرضیکہ "الفضل" کا جو عشق میرے دل میں ہے۔ وہ کسی طرح بھی صفحۂ قرطاس پر ظاہر ہو نہیں سکتا۔ میری طاقت سے باہر ہے۔ کہ اُن جذبات کا اظہار کر روں جو "الفضل" کے لئے میرے سینہ میں موجزن ہوتے ہیں۔ لیکن افسوس! حال یہ ہے۔ کہ "الفضل" کی کوئی بھی خدمت مجھ سے نہیں ہو سکتی۔

۳۰ اکتوبر کے "الفضل" میں بعنوان "آسمان روحانیت کے دروازے کھل گئے" ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ مجھے اقرار ہے۔ کہ ایسے کیا اس سے اعلےٰ مضامین نظر سے گزرے۔ گو مجھے یہ بھی اقرار ہے کہ اس کے سوا اور مضامین کا اس سے بھی زیادہ اثر ہوا۔ اور یہ بھی اقرار ہے کہ بعض دفعہ وقتی اثر بھی ہوتا ہے۔ ہاں یہ بھی اقرار ہے۔ کہ بعض دفعہ اس سے نہایت اعلےٰ مضامین بھی طبیعت پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ لیکن اس ایک وقتی اثر کے ماتحت جو حالت ہوئی اس کی حقیقت تو عاجز بیان کرنے سے قاصر ہے۔ ہاں جتنا الفاظ میں اور پھر میرے ناقص الفاظ میں نقشہ آ سکتا ہے۔ وہ بتلا دیا جاتا ہے۔ کہ ایک حرف بھی اطمینان وتسکین سے پڑھنا ممکن نہ تھا۔ بار بار پڑھا اور نہایت بیقراری دل سے آنسو رواں رہے۔ مضمون لکھنے والے کے لئے۔ خود "الفضل" کے لئے تہ دل سے دعائیں زبان پر جاری ہوئیں۔ حتے کہ احمدی نوجوانوں کے لئے خصوصاً اور تمام جماعت کے لئے عموماً قلب کی گہرائی سے دعائیں نکلیں۔ مجھے خود حیرت ہے۔ کہ اس مضمون میں کونسی خصوصیت تھی۔ لیکن بہر حال یہ ایک قلبی کیفیت تھی۔ جو "الفضل" کے ایک مضمون کا نتیجہ تھی۔ جس کا یہ ٹوٹا پھوٹا نقشہ بیان کیا گیا ہے۔ در آنحالیکہ ایک ہلکا سا تاثر یہ بھی دل پر تھا۔ کہ مضمون عملہ کا ہے۔ اور اس نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ مگر بے اختیار دل پکارے جاتا تھا۔ کہ اس مضمون کے لکھنے والے کو اللہ تعالےٰ اس سے بڑھ کر روحانیت سے بھرے ہوئے مضامین لکھنے کی توفیق عطا فرمائے بعض ایسے بھی ہونگے جو میرے اس مضمون کو پڑھ کر بے پرواہی سے ٹال دیں گے۔ لیکن بابرکت ہیں وہ جو متاثر ہو کر "الفضل" کی مالی و قلمی خدمت کے لئے کمربستہ ہونگے اور دعاؤں سے اس کی مدد فرمائیں گے۔

اللہ تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

اور بشارت ہو مضمون لکھنے والے کے لئے جسکے لئے میری طرف سے نہیں بلکہ میرے اندرون قلب سے اور کسی بیرونی تحریک کے ماتحت یہ دعا نکل رہی ہے۔ کہ الٰہی اسے ان تمام بدیوں سے بچا جن کا اس نے اپنے مضمون میں ذکر کیا ہے۔ اور ان تمام نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا کر جن کی اس نے تحریک کی ہے۔

بالآخر دعا ہے۔ کہ یا الٰہی ہماری جماعت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنیوالے پیدا کر کہ قرآن میں تیرا یہی حکم اور یہی طریق ہے۔ کہ نئے سے نئے پیرایوں میں اپنے بندوں کو بار بار وہی نصائح کرتا ہے۔ "ظفر"

فیروزپور کی مذہبی کانفرنس میں جماعت احمدیہ کی کامیابی

گزشتہ ماہ جین مذہب کے لوگوں نے ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی۔ جس کا موضوع "انسانی زندگی کا مقصد" تھا۔ اس میں جماعت احمدیہ کو بھی مدعو کیا گیا ہماری طرف سے مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ بلاد عربیہ نے تقریر کی۔ مولوی صاحب موصوف کی عالمانہ تقریر انداز بیان کو سنکر پبلک بیحد محظوظ ہوئی۔ چونکہ منتظمین کانفرنس نے اس کانفرنس میں بہت سی جماعتوں کو مدعو کیا تھا۔ اور وقت بہت تنگ تھا۔ اس لئے ہر مقرر کو اپنے خیالات کے اظہار کیلئے صرف چندرہ پندرہ منٹ دئے گئے۔ چونکہ مولوی صاحب موصوف کی تقریر بہت پسند کی گئی اور قلت وقت کے باعث پوری نہ ہو سکی۔ اس لئے پریذیڈنٹ صاحب نے مولوی صاحب سے درخواست کی کہ آپ اپنی تقریر لکھ کر بھیجدیں۔ ہم اس کو پمفلٹ کی صورت میں شائع کرائیں گے۔

۱۵ اکتوبر کو ایک اور کانفرنس کا آریہ سماج کی طرف سے انتظام کیا گیا جس کا موضوع تھا "میرے مذہب میں عورت کا درجہ" ہماری جماعت کی طرف سے بابو فیض الحق خانصاحب نے مضمون پڑھ کر سنایا جسکو بہت پسند کیا خانصاحب نے عورت کا درجہ مذہب اسلام کی رو سے بیان کرتے ہوئے نہایت احسن پیرائے میں ان تمام اعتراضوں کا جواب بھی دیا جو اکثر مخالفین اسلام پر کرتے ہیں۔ مثلاً تعدد ازدواج نکاح بیوگان۔ پردہ وغیرہ جس کا اثر پبلک پر بہت اچھا ہوا۔

خاکسار۔ احمد جان خان آرسنل کلرک فیروزپور چھاؤنی۔

خلافت جوبلی فنڈ میں مزید وعدے

حسب ذیل جماعتوں کے پہلے وعدے شائع ہو چکے ہیں۔ مگر حسب ذیل رقوم کے مزید وعدے آئے ہیں۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

تہال	۵۹/۹/۰	حیدر آباد دکن	۳۷۹/۸/۴	پونہ	۳۱/۰	کوٹ فتح خان	۱۸۴/۰
کانتھاں	۲۱/۸/۰	محمود آباد فارم	۲۵۰/۰	ادرا بھاگوچی	۹۳/۰	کرپانوالہ	۴۹/۸
پٹی	۴۹/۰	لالہ موسیٰ	۱۸۴/۴/۴	کریام	۱۹۳/۰	ڈھاکہ	۱۰۰/۰

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ۱۹۰۳ء کی ایک شہادت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمی محترمی سیکرٹری صاحب تالیف و تصنیف آف راولپنڈی کا مضمون کہ (جماعت احمدیہ نے اپنے عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی) پڑھ کر مجھکو یاد آیا۔ کہ میرے پاس ایک پرانی شہادت موجود ہے۔ اس موقع پر میں اسے پیش کردوں حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جانثار صحابہ میں سے تھے۔ ان کا ذکر جناب مفتی صاحب نے ذکرِ حبیب میں بھی کیا ہے۔ ہمارے خاندان میں سے سب سے پہلے انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی۔ اور حضور کی زندگی میں ہی وہ اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔ وہ اپنے ایک خط میں جو ۲۷ر اگست ۱۹۰۳ء کا لکھا ہوا ہے۔ اپنے ماموں صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھتے ہیں۔

آخر میں حضرت امام صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں عرض ہے۔ کہ اس بدرِ کامل کا دعوےٰ اب کوئی مشتبہ امر نہیں رہ گیا ہے۔ جس پر کہ جناب کو میں کچھ لکھوں بلکہ اب تو آفتاب آمد دلیلِ آفتاب والا معاملہ ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ جناب بھی اس معاملہ میں غور فرما کر اس صادق کا دامن پکڑیں تاکہ دنیا اور آخرت کے برکات حاصل ہوں۔

یہ بالکل غلط ہے اور خدا کی قسم بالکل غلط ہے۔ کہ اس وقت انسان بغیر اس کی اطاعت کے نجات حاصل کرلے رحم اور قہر کے نشان دورہ کررہے ہیں۔ اپنے اوپر اور اپنی اولاد پر رحم کرو۔ بے پرواہی اور مخالفت کو جو اس امام پاک کی نسبت کی جاتی ہے۔ ترک کردو۔ موت کا پتہ نہیں۔ زندگی تھوڑی ہے کارِ دنیا کسے تمام نکرد کا معاملہ ہے۔ خداوند کریم کلام پاک میں مفصلہ ذیل وعدہ کرچکا ہے۔ اور اس کی شان ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (اعراف)

اس لئے آپ ہرگز ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ معمولی رسمی نماز و روزہ اور دنیادار گدی نشینوں کی بیعت سے نجات ہوگی۔ یہ لوگ خود اندھے ہیں اور اندھا اندھے کو کیسے راہ دکھا سکتا ہے۔

یہ ایک ایسے انسان کی تحریر ہے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں ہی فوت ہوچکے ہیں۔ اور جن پر اہلِ پیغام یہ الزام نہیں لگا سکتے۔ کہ انہوں نے بعد میں نبوۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اپنا عقیدہ بدل لیا۔ انہوں نے ۱۹۰۳ء میں کس طرح صاف طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا ذکر فرمایا۔ کیا کسی ولی کا ماننا بھی اتنا ضروری ہوتا ہے کہ اس کے بغیر نجات نہیں ہوسکتی۔ چاہے انسان نماز روزہ کا پابند ہو۔ پھر انہوں نے آیت بھی وہ استعمال کی ہے جسے آج بھی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کو ثابت کرنے کیلئے پیش کرتی ہے۔

پس اس شہادت کو جو خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر بیان کی گئی ہے رد کرنا خوفِ خدا اپنے دل میں رکھنے والے انسان کا کام نہیں ہوسکتا۔ پیر عبدالعلی سفید پوش

باقاعدگی کیساتھ کام کرنا مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت کیلئے شرط اولین ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خدام الاحمدیہ کے متعلق ارشاد ہے۔ کہ

"میں انہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ تحریک جدید کے اصول پر کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ نوجوانوں کے اخلاق کی درستی کریں۔ انہیں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی ترغیب دیں۔ سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کریں۔ دینی علوم کے پڑھنے اور پڑھانے کی طرف توجہ کریں۔ اور ان نوجوانوں کو اپنے اندر شامل کریں جو واقعہ میں کام کرنے کا شوق رکھتے ہوں۔ بعض طبائع صرف چودہری بننا چاہتی ہیں۔ کام کرنے کا شوق ان میں نہیں ہوتا۔ ایسوں کو اپنے اندر شامل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا"

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اس قسم کے عہدے لینے کیلئے مجالس میں شامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ لعنت ہوتے ہیں۔ اپنی قوم کیلئے۔ اور لعنت ہوتے ہیں اپنے نفس کیلئے۔ وہ وہی ہیں جن کے متعلق قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ (الماعون) ریاء ہی ریاء ان میں ہوتی ہے کام کرنے کا شوق انہیں نہیں ہوتا۔ تو میں نے انہیں نصیحت کی ہے کہ ایسے لوگوں کو اپنے اندر مت شامل کریں۔ جو کام کرنے کیلئے تیار نہ ہوں۔ بلکہ انہیں کو اپنے اندر شامل کریں جو یہ اقرار کریں کہ وہ بیقاعدگی کیساتھ نہیں۔ بلکہ باقاعدگی کے ساتھ کام کرینگے بے قاعدگی کے ساتھ کام میں کبھی برکت نہیں ہوتی۔ اگر تھوڑا کام کیا جائے لیکن مسلسل کیا جائے۔ تو وہ اس کام سے بہتر ہوتا ہے۔ جو زیادہ کیا جائے۔ لیکن تواتر اور تسلسل سے نہ کیا جائے"

اسی سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں

"بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ زبان کی رس میں ساری کامیابی ہے۔ حالانکہ اصل چیز باتیں کرنا نہیں بلکہ کام کرنا ہے۔ مگر میں انہیں یہ بھی نصیحت کرتا ہوں یعنی یہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ کو بھی اور ان مجالس خدام الاحمدیہ کو بھی جو میرے اس خطبہ کے نتیجہ میں قائم ہوں کہ وہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ ان کا تعداد بڑھانا مدنظر نہ ہو بلکہ کام کرنا ان کا مقصود ہو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل ۱۹۳۸ء)

پس جملہ خدام الاحمدیہ سے عرض ہے کہ وہ اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام پر بے قاعدگی کے ساتھ نہیں بلکہ باقاعدگی کے ساتھ عمل کریں۔ اور اس عہد پر مرتے دم تک قائم رہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں پھر یہ نصیحت کرتا ہوں کہ ہمیشہ سچائی پر قائم رہو۔ اور اگر اپنے اندر طاقت محسوس نہیں کرتے تو سچائی سے کہدو۔ کہ ہم یہ بوجھ نہیں اٹھا سکتے اس سے دین کے کام میں تو کوئی نقصان نہیں

صرف دس آنہ میں
سال بھر رسالہ تندرستی حاصل کیجئے
زبردست رعایتی اعلان
مفصل حالات کے لئے نمونہ
مفت
منیجر رسالہ تندرستی جالندھر شہر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان میں تبلیغ احمدیت

ہندوال - فتح محمد خان صاحب نمبردار تحریر کرتے ہیں - کہ مولوی چراغ الدین صاحب یہاں پر تشریف لائے - اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام وفات مسیح علیہ السلام اور خاتم النبیین کے موضوع پر تین تقریریں کیں - جن کا بہت اچھا اثر ہوا -

پونچھ مولوی محمد حسین صاحب لکھتے ہیں - عرصہ زیر رپورٹ میں اٹھارہ دیہات کا دورہ کیا - تقریروں اور پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ قریباً دو ہزار افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا - مولوی فضل شاہ صاحب سکنہ اڑی سے دو گھنٹہ تک " ناجی فرقہ کون ہے " کے موضوع پر تبادلہ خیالات کیا - جس سے سامعین پر گہرا اثر ہوا - دیہاتوں میں دورہ کر کے احمدیوں کو تربیت و تبلیغ کرنے کی تاکید کی -

سری نگر مولوی عبد الواحد صاحب سری نگر کشمیر سے لکھتے ہیں - عرصہ زیر رپورٹ میں چار معززین کو پیغام حق پہنچایا - بعض احباب نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا وعدہ فرمایا - تین لیکچر دیئے جن کا مجموعی اثر بہت اچھا ہوا - ممبران خدام الاحمدیہ کو بیدار کیا - اور ان کے پروگرام پر انہیں عمل کرنے کی تلقین کی -

کوئٹہ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں - کہ گذشتہ ماہ میں چار جلسے کئے - جن میں تبلیغ کی اہمیت کی طرف جماعت کو توجہ دلائی - اور انصار اللہ کے ممبروں کو ان کی ذمہ داری کی طرف متوجہ کیا - عرصہ زیر رپورٹ میں ۴۵ افراد زیر تبلیغ رہے ایک خاتون سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں -

برہمن بڑیہ مولوی ظل الرحمن صاحب برہمن بڑیہ سے اطلاع دیتے ہیں - کہ گذشتہ ماہ مسرکہ میں قرآن اور حدیث کا درس باقاعدہ جاری رہا - جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی حضرات اور مستورات بھی شامل ہوتی رہیں - ماہ گذشتہ میں ڈھاکہ اور اس کے گردو نواح کے چھ دیہات کا دورہ کیا اور معززین کو انفرادی تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے

کراچی مولوی غلام احمد صاحب فرخ کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں علاوہ انفرادی تبلیغ کے دو پبلک لیکچر دیئے - اور معززین میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا -

دھوری مولوی عباد اللہ صاحب وکیل دھوری سے تحریر فرماتے ہیں - کہ یہاں غیر احمدیوں کے ایک جلسہ میں ایک مولوی صاحب نے دوران تقریر میں کہا - کہ بابا نانک صاحب نے بھی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی ہے - جس پر ایک سکھ نے اعتراض کیا - اور حوالہ مانگا - اور اصل کتاب سے دکھانے کا مطالبہ کیا - مولوی صاحب حوالہ نہ دکھا سکے - لیکن جنم ساکھی بھائی بالا کا نام لیا جس پر معترض نے کہا کہ یہ غلط ہے مولوی نے خود کو حوالہ پیش کرنے کے ناقابل پا کر عجز کا اظہار کیا - اور معترض کے اعتراضات سے تنگ آ کر غلطی کا اعتراف کر کے معافی کا خواستگار ہوا - چونکہ مولوی صاحب کی اس کمزوری سے اسلام کے وقار کو صدمہ پہنچتا تھا - اس لئے ضروری خیال کیا گیا - کہ اس کا دفعیہ کیا جائے اتفاق سے گیانی عباد اللہ صاحب سامانہ سے واپس آ رہے تھے - انہیں ایک روز کے لئے راستہ میں اتار لیا گیا رات کو گیانی صاحب نے ۲½ گھنٹہ تقریر کی چونکہ لیکچر کی اطلاع بذریعہ منادی کرادی گئی تھی - اس لئے وقت مقررہ پر غیر احمدی ہندو - سکھ - اچھوت کافی تعداد میں جمع ہو گئے - گیانی صاحب نے سکھ لٹریچر سے حوالہ جات دکھائے - سامعین نے گیانی صاحب کی سکھ لٹریچر سے واقفیت اور خوش بیانی کی بہت تعریف کی خصوصاً مسلمان بہت ہی زیادہ متاثر ہوئے -

باوجود شدید مخالفت کے [illegible]رت اور حسن ظنی کا مظاہرہ کیا - اور اس امر کا اعتراف کیا - کہ ہم مسلمان دیگر مذاہب کے مقابل پر بالکل مردہ ہو چکے ہیں - انجمن اسلامیہ نے اپنے آئندہ اجلاس میں گیانی صاحب کی تقریر کرانے کی خواہش ظاہر کی -

علاقہ بیٹ مولوی عبد العزیز صاحب اطلاع دیتے ہیں - کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تعلیم و تربیت کا کام باقاعدہ جاری رہا - اس وقت تک طلباء اور طالبات کی تعداد چالیس کے قریب ہے - جنہیں نماز باترجمہ و قرآن شریف پڑھایا جاتا ہے -

(مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

قابل توجہ افسران اعلیٰ ضلع منٹگمری

میں نے ۱۹۲۶ء میں چک نمبر ۵۰ / ۱۲-ایل میں اڑھائی مربعہ اراضی بذریعہ نیلام خرید کی - گورنمنٹ سروس میں ہونے کی وجہ سے اس چک میں پہلے مستقل رہائش نہ رکھ سکا - اب ملازمت سے ریٹائر ہو کر عرصہ ایک سال سے اس جگہ رہائش اختیار کر لی ہے - اس چک میں صرف میں ہی ایک احمدی ہوں - فتح محمد نمبردار اور اس کے باپ امام الدین ساکنان دیہہ نے مجھے متعدد دفعہ کہا - کہ میں ان کے پاس اپنی اراضی فروخت کر دوں - مگر میں انکار کرتا رہا - بنا بریں امام الدین نے میرے خلاف مذہبی پروپیگنڈا شروع کر دیا - اور باشندگان دیہہ میں یہ تجویز پیش کی - کہ وہ میرا مکمل بائیکاٹ کر دیں - امام الدین مذکور چونکہ کچھ پڑھا لکھا بھی ہے - دوسرے باشندگان ناخواندہ ہونے کی وجہ سے اور اس کے بیٹے کے نمبردار ہونے کی وجہ سے اس کے زیر اثر ہیں - امام الدین لوگوں کو اشتعال دلا کر میرے خلاف نفرت پھیلا رہا ہے - اور میرا مکمل بائیکاٹ کر دیا گیا ہے بعض مواقع پر مجھے زدوکوب کرنے کی بھی کوشش کی گئی - ۱۹۳۷ء میں ایسے ہی لوگوں کی شرارت سے میرے مزارعہ کو بلا وجہ زدوکوب کر کے زخمی کر دیا گیا - ڈاکٹر نے باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی دیا - نالش بھی دائر کی گئی - مگر موقعہ کے گواہان چونکہ اسی چک کے تھے - اس لئے عین وقت پر انہوں نے شہادت دینے سے انکار کر دیا - اور میرا مزارعہ مقدمہ کی مزید پیروی نہ کر سکا - امام الدین اپنے لڑکے کی نمبرداری کا ناجائز فائدہ اٹھا کر روز بروز میرے خلاف نفرت پھیلانے میں زیادہ سرگرمی کا اظہار کر رہا ہے - بلکہ ہر وہ شخص جو اس مظلومیت کی حالت میں میرے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے - اس کو بھی دھمکایا اور ڈرایا جاتا ہے - چنانچہ منشی فضل محمد صاحب ہیڈ ماسٹر جو حال ہی میں تبدیل ہو کر آئے ہیں - باوجود اس کے کہ وہ احمدی نہیں مگر میرے ساتھ ان کے مجلسی اور ہمسائیگی کے تعلقات ہیں - ان کو احمدی مشہور کر کے باشندگان دیہہ کو ان کے خلاف بھڑکایا جا رہا ہے - اور کہا جا رہا ہے - اگر وہ میرے بائیکاٹ میں شریک نہ ہوا - تو اس کے خلاف درخواست دے کر اس کو اس جگہ سے تبدیل کرا دیا جائے گا - ان حالات میں بہت اغلب ہے کہ کوئی شخص مشتعل ہو کر مجھے کسی قسم کا نقصان پہنچا سکے - یا جیسا کہ اس گاؤں کی گذشتہ تاریخ بتاتی ہے - مجھ پر کوئی جھوٹا مقدمہ بنا کر میری اراضی کو ضبط کرا دیا جائے - لہذا میں ذمہ دار حکام سے درخواست کرتا ہوں - کہ وہ اس طرف توجہ فرمائیں - اور جو لوگ اس شرارت کے بانی ہیں - ان کا انتظام کیا جائے -

محمد عبد اللہ احمدی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر چک نمبر ۵۰ / ۱۲-ایل ضلع منٹگمری -

تقرر محاسب حکیم دین محمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی عنقریب بوجہ تبدیلی کراچی سے تشریف لے جانے والے ہیں - اس لئے ان کی جگہ اتفاق آراء سے بابو محمد اسحٰق صاحب عابد منتخب ہوئے ہیں -

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارت کے متعلق مشورہ

ایک دوست کسی محفوظ اور فائدہ رساں تجارت میں ڈیڑھ ہزار روپیہ سرمایہ لگانا چاہتے ہیں۔ اگر اس معاملہ میں کوئی دوست ان کی رہنمائی کر سکتے ہوں۔ تو براہ مہربانی مجھے ایسی تجارت کی تفصیل سے مطلع فرمائیں۔

ناظر امور خارجہ

پائیلکس کیا ہے؟

بائیو کیمک کی مکمل کتاب
چشمۂ شفاء
مصنفہ ڈاکٹر اے ایچ ہب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی خواص الادویہ تجربات علاج الامراض اور ریپرٹری کے حصے حروف ابجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱ روپیہ علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے معہ محصول دیگر ہومیوپیتھک بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں۔

سبلائم ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر
اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرۂ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ جننگر کے بیلنے جات۔ انگریزی ال چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بیچنے اور پیاولیوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

تریاق جریان

سرعت۔ انزال۔ رعات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنیکی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جاتا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش رو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ عہ

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے

نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر لکھنؤ

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ امیر ولد مراد ذات [illegible] سکنہ رتم سرگانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸ ۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۴ ۹/۳۸ (دستخط جناب خان بہادر میاں غلام رسول چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد بخش ولد میاں اللہ یار ذات کھوکھر سکنہ شیخ چوہٹہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۱۸ ۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۵ ۹/۳۸۔ دستخط جناب خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ احمد خاں ولد عنایت خاں ذات بلوچ سکنہ اسلام والا تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸ ۱۰/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۶ ۹/۳۸ (دستخط جناب خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اسکی زیادہ نہیں۔ شائد دو روپے آٹھ آنہ (عہ۲) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیرہ اسمٰعیلخاں ۳۰ اکتوبر۔ کرنل ایڈیڈ نائب وزیر ہند گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے۔ اور سیدھے ان کی قیام گاہ پر چلے گئے۔ گفتگو [illegible] اس کے بعد صاحب موصوف پھر ہوائی جہاز میں پرواز کر گئے۔ گفتگو کے متعلق سخت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔ بوقت ملاقات گاندھی جی کا پرائیویٹ سیکرٹری بھی موجود نہ تھا۔

انقرہ ۲۹ اکتوبر۔ ترکی میں جمہوری حکومت کی پندرھویں سالگرہ بڑی شان و شوکت سے منائی جا رہی ہے۔ جنگی جہازوں اور قلعوں سے توپوں کی سلامی دی گئی ان ایام میں تجارت اور جملہ دفاتر بند رہیں گے۔ اتاترک کمال پاشا کی علالت کی وجہ سے اظہار مسرت کے پبلک جلسے نہیں کئے گئے۔

وارسا ۲۹ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی سے پولش یہودی ۱۲ ہزار کی تعداد میں سرحد پر پہنچ چکے ہیں۔ لیکن جرمن حکام نے مزید جلاوطنی روک دی ہے۔ پولش حکام نے بھی جرمن یہودیوں کو جرمن سرحد میں داخل کر دیا ہے

چنکینگ ۳۰ اکتوبر۔ کل یہاں چینی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔ جس میں مارشل چیانگ کیشک کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس میں لکھا تھا۔ کہ چونکہ جاپانیوں کے حملے ریلوے لائنوں کے مغرب تک ہونگے۔ اس لئے انجام کار ہماری فتح یقینی ہے۔ اور وہ وقت قریب ہے جب ہم کامیاب ہونگے۔ جاپانی لائن کے پیچھے فوجی و سیاسی مراکز قائم کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ وہ چینی سکیم کے عین مطابق اور ہماری فتح کو قریب کرنے والی ہے۔

ناگپور ۳۰ اکتوبر۔ حکومت سی پی نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۳۹ء سے صوبجات متوسط و برار میں چرس کی فروخت اور اس کے استعمال کی قطعی ممانعت کر دی جائے۔

لاہور ۳۰ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئی شخص جو سرکاری یا کسی لوکل بورڈ کی ملازمت سے برخواست ہو چکا ہو۔ حکومت کی منظوری کے بغیر کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملازمت نہیں کر سکتا۔

پشاور ۳۰ اکتوبر۔ جون ۱۹۳۸ء میں ایک مسلمان پبلک پراسیکوٹر کو حکومت نے برخواست کر دیا تھا۔ کیونکہ اس نے ایک قتل کے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اس موقعہ پر وزراء موجود تھے۔ اور ان کی موجودگی فرقہ وار جذبات کو مشتعل کرنے کا موجب ہو گئی ہے۔ اس پر اس سے جواب طلبی کی گئی اور اطمینان بخش جواب نہ ملنے کی وجہ سے حکومت نے اسے موقوف کر دیا۔ اس موقوفی کے خلاف مسلم لیگ پارٹی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کر رہی ہے

بمبئی ۳۰ اکتوبر۔ اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا۔ کہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ کہ حکومت نے ریڈیو پر ہندی زبان کے استعمال کی ہدایات جاری کر دی ہیں ہندوستانی زبان کے استعمال کی ہدایت کی گئی ہے ہندی یا اردو کا نام تک نہیں۔

جالندھر ۳۰ اکتوبر۔ کنہیا مہاودیالے کے جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت کرتے ہوئے مسز اوما نہرو ممبر یو پی اسمبلی نے جو تقریر کی۔ اس میں کہا۔ کہ ہمیں ایک ایسا نیا سماج قائم کرنا چاہیئے۔ جس میں مردوں اور عورتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔ مردوں کو ایسے قوانین کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے۔ جو عورتوں کو خاوندوں یا والدین کی جائداد سے حصہ دلوا سکیں۔

ٹوکیو ۳۰ اکتوبر۔ جاپان کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ گذشتہ ماہ اکتوبر میں حکومت فرانس نے وعدہ کیا تھا۔ کہ فرانسیسی ہند چینی سے چین میں اسلحہ نہیں بھیجا جائے گا۔ لیکن ایسا برابر ہو رہا ہے۔ اگر حکومت فرانس نے اس کا انسداد نہ کیا۔ تو اس کے مقبوضہ جزائر ہینان پر قبضہ کر لیا جائے گا۔

اناؤ ۳۰ اکتوبر۔ ایک بیان کے دوران میں یو۔ پی اسمبلی کے ایک ممبر نے کہا۔ کہ گو کانگرسی حکومت پندرہ ماہ سے قائم ہے۔ مگر اس نے اس وقت تک ایک قانون بھی ایسا پاس نہیں کیا۔ جو کسانوں کے لئے ریلیف کا موجب ہو سکے۔

روم ۲۹ اکتوبر۔ ہنگری اور چیکوسلواکیہ کے تنازعہ میں اٹلی اور جرمنی نے ثالث بننا منظور کر لیا ہے۔ اسی سلسلہ میں جرمن سفیر نے مسولینی سے کامل ایک گھنٹہ ملاقات کی۔

روم ۳۰ اکتوبر۔ مسولینی کی تجویز ہے کہ سپین کے دو حصے کر دیئے جائیں ایک میں پرانی حکومت ہو۔ اور دوسری شاہ الفانسو کے حوالہ کر دی جائے جس کے ماتحت جنرل فرینکو کو وہی حیثیت حاصل ہوگی۔ جو اٹلی کے بادشاہ کے ماتحت مسولینی کی ہے۔

کانپور ۳۰ اکتوبر۔ حکومت یو پی نے انڈین ٹی مارکیٹ کی مدد سے یہاں کے تمام مزدوروں اور کاریگروں کو مفت چائے مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس کے لئے پانچ مقامات پر سٹال لگائے جائیں گے۔ جہاں مفت چائے ملنے کے علاوہ کھانے پینے کا سامان بھی ارزاں ملے گا۔

سری نگر ۳۰ اکتوبر۔ موجودہ تحریک آزادی کو دبانے کے لئے حکومت نے بعض علاقوں پر تعزیری ٹیکس لگائے ہیں۔ صرف ایک محلہ مائسیمہ پر ۱۲ ہزار روپیہ ٹیکس لگایا گیا ہے۔ جس کی وصولی جاری ہے۔ حکومت سمجھتی ہے کہ اس محلہ کے لوگوں نے پولیس کا مقابلہ کیا تھا۔

برلن ۳۰ اکتوبر۔ ایک پولیٹیکل سکول کا افتتاح کرتے ہوئے نوآبادیاتی لیگ کے صدر نے کہا کہ جرمن اپنی نوآبادیات کی واپسی چاہتا ہے۔ مگر اس معاملہ میں خود پہل نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ ان لوگوں کو ابتداء کرنے کا موقعہ دینا چاہتا ہے جنہوں نے جھوٹ اور بہانہ سازی سے کام لے کر جرمنی کے علاقے دبا رکھے ہیں

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ بنگال میں ہر سال ۶۰ لاکھ من نمک استعمال ہوتا ہے حکومت کے سامنے ایک تجویز آئندہ اجلاس میں پیش ہو رہی ہے کہ یہ نمک بنگال ہی میں تیار کرنے کی سکیم مرتب کی جائے۔

ہانگ کانگ ۳۰ اکتوبر۔ ہنکاؤ پر جاپان کے قبضہ کے بعد حکومت چین کا صدر مقام اب اور مغرب کی طرف چونگ کنگ کے مقام پر تبدیل ہو گیا ہے۔ ایک چینی اعلان مظہر ہے۔ کہ جنگ بدستور جاری رہے گی۔

لنڈن ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ ایک دفعہ پھر چین و جاپان میں مصالحت کرانے کے لئے ثالث بننا چاہتا ہے۔ برطانوی سفیر اور دیگر حکام جنرل چیانگ کیشک سے مل کر تجاویز پیش کر رہے ہیں۔

لاہور ۳۰ اکتوبر۔ پنجاب ہائیڈرو الیکٹرک سکیم کے متعلق لوگوں کو شبہ تھا۔ کہ اس میں جو سرمایہ لگایا گیا ہے۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن امسال پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ پر حکومت نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آئندہ پانچ سال کے بعد اس سکیم کے سرمایہ پر چھ فیصدی منافع ہوا کرے گا۔

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈین نیشنل ایرویز ماہ نومبر سے کراچی اور لاہور کے درمیان چلنے والے جہازوں کی مشینوں کو تبدیل کر رہی ہے ان کی جگہ تیز رفتار مشینیں استعمال کی جائیں گی۔ نئی مشینیں ۱۷۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکیں گی۔ اور ان ہوائی جہازوں پر ڈاک کے علاوہ تین مسافر بھی سفر کر سکیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی